© rasailojaraid.com

بیورو چیف کازویا سائٹو (Kazuya Saito) اپنی ایک ٹیم کے ہمراہ دار العلوم حقانیہ آئے۔ حضرت مہتمم صاحب کے سفر عمرہ پر جانے کے باعث دار العلوم حقانیہ کے مدرس مولانا عرفان الحق حقانی نے انہیں دار العلوم کے مختلف شعبوں کا معائنہ کروایا۔ بعد میں مدارس کو درپیش موجودہ صورتحال سے متعلق تفصیلی انٹرویو بھی دیا۔

جناب علامہ ابو بکر مجددی کی دار العلوم آمد: مشہور پیر طریقت اور برصغیر پاک و ہند کے عظیم صوفی حضرت علامہ ابراہیم جان مجددیؒ کے پوتے اور حضرت العلامہ اسماعیل جان مجددیؒ کے فرزند ابو بکر مجددی نے عید کے تیسرے روز مولانا مدظلہ سے اپنے ساتھیوں سمیت تفصیلی ملاقات کی۔ اور مختلف عالمی موضوعات پر آپ سے سیر حاصل تبادلہ خیال کیا۔ یاد رہے کہ روسی انقلاب کے وقت اس مشہور خاندان کا یہ اکلوتا فرزند جو اس وقت صرف تین ماہ کا تھا اور اسے ایک خادمہ نے حملہ کے وقت تنور میں محفوظ کر کے ظالم روسیوں کے دسترس سے بچالیا تھا۔ باقی تمام خاندان کے افراد کو روسی درندوں نے شہید کر دیا۔ آپ اس وقت کیلیفورنیا میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ایک بڑی خانقاہ سے دعوت ارشاد کا کام بھی کر رہے ہیں۔

دار العلوم کے مخلصین کو صدمات:

دار العلوم کے قدیم فاضل اور دار العلوم کے خصوصی معاون جناب حضرت مولانا حکیم محمد عمر مدظلہ کی زوجہ گزشتہ دنوں انتقال کر گئیں۔ دار العلوم کے نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے نماز جنازہ میں شرکت کی بعد میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ بھی تعزیت کے لئے ان کے گھر تشریف لے گئے۔

اکوڑہ خٹک کی معروف علمی شخصیت جناب سراج الاسلام سراج صاحب کی زوجہ گزشتہ دنوں انتقال فرما گئیں۔ آپ ایک عابدہ، زاہدہ اور صالحہ خاتون تھیں۔ قارئین سے ان کی رفع درجات کی دعاؤں کی اپیل ہے، نیز جناب سراج صاحب بھی کافی عرصے سے صاحب فراش ہیں ان کی صحت یابی کے لئے بھی خصوصی دعاؤں کی اپیل ہے۔ اس کے علاوہ دار العلوم کے سابق مدرس اور اکوڑہ خٹک کے حضرت مولانا قاضی انوار الدین صاحب مدظلہ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا شیر علی شاہ صاحب مدظلہ کی ایک عزیزہ کا بھی گزشتہ دنوں انتقال ہوا اسی طرح حضرت مولانا عبد الحق صاحب نور اللہ کے آبائی محلہ کے ایک فعال اور معروف سماجی شخصیت اور دار العلوم کے مخلص جناب محمد اسلم عرف بابو صاحب کا بھی عید کے دوسرے روز انتقال ہوا۔ مرحوم مختلف صفات کے حامل شخصیت تھے۔ اور خانوادہ حقانی کے قریبی مخلصین میں سے تھے۔ اس کے علاوہ اکوڑہ خٹک ہی کے انسپکٹر جناب جاوید صاحب کا بھی گزشتہ دنوں ایک ظالم نے سفاکانہ قتل کیا۔ جناب جاوید صاحب دار العلوم حقانیہ کے مخلصین میں سے تھے اور ابھی سفر عمرہ میں بھی ان حضرات کے ساتھ ہی تھے، ان تمام مرحومین کے ایصال ثواب اور رفع درجات کے لئے قارئین سے دعاؤں کی اپیل ہے۔

© rasailojaraid.com